سوال

(178)اس شرکت کھاتہ کی ال رقوم جواب تک 1750 روپے بنی ہے اس کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شرکت کھاتہ کی ال رقوم جواب تک 1750 روپے بنی ہے اس کا کیا حکم ہے ؟اور اس رقم پر لگائے گئے سود 204 روپے کا کیا حکم ہے اگر یہ 204 روپے سود ہی ہے اور زید وصول کر چکا ہے واب کیا کرے ؟ کیا محکمہ کو واپس کردے ؟

سود خوری کا مسئلہ

شاید غلط فہمیوں کی بناء پر سودی لین دین کرنے والوں کی عموما مندجہ زیل اقسام ہیں ۔ پہلی قسم ج ۔ایک گروہ کا تو یہ کہنا ہے کہ چونکہ محکمہ یا بینک ہمارے پیسے سے فائدہ اٹھاتا ہے اس لئے اپنی اصل رقوم کے ساتھ سود لینا بالکل جائز ہے اور اصل کی طرح حلال ہے ۔ دلیل یہ دیتے ہیں کہ سود حرام تو وہ ہوتا ہے جو کسی غریب سے اصل کے ساتھ طلب کیا جائے یا یہ کہتے ہیں اگر سود کو ایسا ہی حرام قرار دیا جائے تو پھر دنیا کا کام ہی نہیں چل سکتا کیونکہ اکثر کارخانے سودی قرضوں سے چلائے جاتے ہیں اور تقریبا سب ادارے بینکوں کے زریعہ ہی سے لین دین کرتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح اس کا طریقہ وہی ہے کہ رقم کو واپس محکمہ کے حوالے کیا جائے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص176

محدث فتویٰ